میں اس کتاب کی تیاری کا کئی بار تذکرہ کیا ہے۔ لیکن اس عجلت کے اثرات کہیں نظر نہیں آتے۔ البتہ کہیں کہیں احادیث کے حوالے ناقص ہیں۔ بہتر تھا کہ ان کے مکمل حوالے دیے جاتے جیسا کہ زیادہ تر جگہوں پر اس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

ماہنامہ افکارِ ملّی نئی دہلی فروری، مارچ ۱۹۹۷ء

خصوصی شمارہ: "ہندوستانی مسلم معاشرہ: ماہیت، مسائل، امکانات"

ایڈیٹر: ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس

صفحات ۲۴۰ قیمت ۳۵/- پتا: ذاکر نگر، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵

ہندوستان میں مسلم معاشرہ گوناں گوں مسائل سے دوچار ہے جن میں قیادت و سیادت سے لے کر پاکیزگی اور طہارت تک کے مسائل شامل ہیں۔ ان کو سمجھنا اور ان کا حل تلاش کرنا نہ صرف قوم و ملت کی عظیم خدمت ہے بلکہ دین کا ایک اہم فریضہ بھی ہے۔ اسی فریضے کو ماہنامہ افکار ملّی نے اس خصوصی شمارہ کی اشاعت سے انجام دیا ہے۔

یہ خصوصی شمارہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں اصولی مباحث ہیں۔ باب دوم میں مسلم معاشرہ کی ماہیت پر بحث کی گئی ہے اور باب سوم میں مسائل اور امکانات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس شمارہ میں ساٹھ سے زیادہ مقالات شامل ہیں جنھیں ملک کے مشہور علماء اور دانشوروں نے سپردِ قلم کیا ہے۔

مسلمانوں کے بعض مسائل قدیم ہیں جیسے ملی قیادت، مسلم پرسنل لا، نکاح و طلاق عورتوں کے حقوق اور رسوم و رواج کی پیروی وغیرہ۔ ان کی طرف علماء اور دانشوروں نے شروع سے توجہ مبذول کی ہے اور ان پر فکری اور قلمی کاوشیں پیش کی ہیں۔ لیکن موجودہ دور میں کچھ نئے مسائل نے سر ابھارا ہے جیسے شہروں میں رہائش، کچی بستیاں بوڑھوں، معذوروں اور بیواؤں کے مسائل، تاخیر سے شادی، مشترک خاندانی نظام خاندان کا انتشار، گداگری، اسراف اور فضول خرچی، علماء کے اختلافات اور جدید تفریحات وغیرہ ان مسائل کی طرف علماء کی توجہ اب تک کم رہی تھی۔ لیکن اس خصوصی

شمارہ میں ان مسائل پر مقالات کی شمولیت سے یہ کمی کسی حد تک دور ہوگئی ہے اور ان کے سلسلے میں اسلامی فکر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سلسلے میں مولانا سید جلال الدین عمری، مولانا وحید الدین خاں، ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی، ڈاکٹر اجمل فاروقی، جناب وارث ریاضی، مولانا عتیق احمد قاسمی، جناب شفیع مشہدی، پروفیسر عمر حیات خاں غوری، مولانا سلطان احمد اصلاحی، مولانا عبد الحق فلاحی، مولانا عبد العزیز سلفی، جناب عبد اللہ دانش، جناب محمد زین العابدین منصوری، جناب عطا عابدی اور مولانا انظر شاہ کشمیری کے مقالات خاص طور سے مطالعہ کے قابل ہیں۔

باب اول میں اصولی مباحث کے تحت جو مقالات ہیں وہ بھی اہم ہیں لیکن بعض پہلوؤں سے ان میں تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر باب کا آغاز "اسلام میں خاندان کی اہمیت" سے کیا گیا ہے حالانکہ خاندان یا معاشرہ میں سب سے پہلے فرد کی اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ اس طرح اسلامی معاشرہ کی بنیادیں اور حقوق و فرائض پر مشتمل بعض مقالات کی موجودگی اس کی افادیت میں اضافہ کا باعث ہوتی۔

مسائل کے ذیل میں علماء کے معاشی مسائل، عربی مدارس میں عوامی چندے کے روایتی انداز اور اس سے مسلم ملت پر مرتب ہونے والی خرابیوں پر مشتمل مقالات شامل ہونے چاہئے تھے۔ ایک ہی مسئلہ پر متعدد مقالات زائد معلوم ہوتے ہیں بعض مقالات میں قرآنی آیات اور احادیث کے مکمل حوالے نہیں ہیں اس کا اہتمام ہونا چاہیے۔ مجموعی طور پر یہ خصوصی شمارہ دستاویزی حیثیت کا حامل ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو۔

(محمد جبیں کریمی)

ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی کی ایک اہم کتاب

ایمان وعمل کا قرآنی تصوّر

الطاف احمد اعظمی

○ ایمان وعمل کے مروجہ تصور کی کمزوریوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ ○ قرآن وسنت کے نقطۂ نظر کی مدلل اور دلنشیں تشریح کرتی ہے ○ ایمان وعمل کے تقاضے اور دنیا اور آخرت میں کامیابی کی راہ واضح کرتی ہے۔

آفسٹ کی طباعت۔ خوبصورت سرورق۔ صفحات ۲۸۰ قیمت ۲۵ روپئے لائبریری ایڈیشن ۳۵ روپئے

ملنے کا پتا: ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲